اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) کے اُردو ترجمے کی بنیاد انگریزی متن مورخہ 29 اپریل 2015 پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس (Project Data Sheet - PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہ PDS جاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انھیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	-
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	17 فروری 2015

پراجیکٹ کا نام	بلوچستان آبی وسائل کی ترقی کا منصوبہ
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	48098-001
کیفیت/ صورت حال	منظور شدہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

شعبہ ذیلی شعبہ	زراعت، قدرتی وسائل اور دیہی ترقی آبپاشی
اسٹریٹجک ایجنڈا تبدیلی کے محرکات	ماحول کی پائیدار نمو(ESG) جامع معاشی نمو(IEG) صنفی مساوات اور قومی دھارے میں لانا(GEM) طرز حکمرانی اور استعدار کار(GCD) مشکلات کاعلمی حل(KNS) شراکت داری(PAR).
صنفی مساوات اورصنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	کیٹگری3: کچھ صنفی عناصر (SGE)

پراجیکٹ اسپانسرز

■ مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم/طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم [ہزار]
تکنیکی معاونت	8800	غربت میں کمی کیلئے جاپان فنڈ	1100
میزان			1100 امریکی ڈالر

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	-
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	-
مقامی لوگ	-

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو
-

غیر رضاکارانہ آباد کاری
-

مقامی لوگ
-

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں)سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

اس میں بڑے اسٹیک ہولڈرز مقامی قومتیں ہیں جن میں کاشتکار گھرانے اور خاندان شامل ہوں گے علاوہ ازیں زراعت پر مبنی چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والے خاندان بھی اس سے مستفید ہوں گے۔سٹیک ہولڈر اس منصوبے میں شریک ہوں گے بذریعہ(i) قومیتی مشاورت(ii) منصوبے سے آگاہی کی مہمات (iii)نقصان کے ازالے کے لیے بنائی جانے والی کمیٹیوں(iv)منصوبے سے بے گھر ہونے والے افراد کی کمیٹیاں،(v)اور پراجیکٹ سے متعلقہ ملازمتوں میں مقامی لوگوں کی شرکت جس میں بے گھر افراد کو ترجیح دی جائے اور بالخصوص ان لوگوں کو جو قابل ہدف ہوں گے یا منصوبے سے زیادہ متاثرہ ہوں گے۔پراجیکٹ کی تیاری کے دوران ان لوگوں سے مشورہ کیا جائے گا(i)کمانڈ واٹر شیڈ ایریا(آب گیر علاقے)اور قریبی دیہاتوں کی قومتوں سے .(ii)متاثرہ افراد جو اپنی زمین یا روزی کے ذرائع سے محروم ہوسکتے ہیں(iii)متعلقہ حکومتی محکموں سے غریب اور متاثرہ گھرانوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی منصوبے میں شرکت کے لیے سرگرم کوشش کی جائے گی۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

PMU سٹیک ہولڈرز کی قومیتوں اور متاثرہ فریقین سے مشاورت کو یقینی بنائے گا۔

تفصیل

بلوچستان کے آبی وسائل کی ترقی کا منصوبہ صوبے کے چھ اضلاع پر محیط ہے جس میں ژوب،کچھی کامیدان،دشت اور دریائے ہنگول کے طاس شامل ہیں۔اس منصوبے کے تحت10 ہزار دیہی گھرانوں کی زرعی آمدن،زمینی و آبی وسائل و زرعی پیداوار بہتر ہوجائے گی اور (i)دس ہزار ہیکٹرزرعی اراضی زیر کاشت لائی جاسکے گی۔(ii)20 ہزار ہیکٹر نہری زمین بہتر ہوجائے گی۔(iii)1500 ہیکڑ پر پھیلے آب گیر علاقے محفوظ ہوجائیں گے۔منصوبے کے تحت(A)چھوٹے ڈیم اور سیلاب سے زمین کی سیرابی کا نظام تعمیر کیے جائیں گے۔(B)تین سو کلومیٹر نہروں ،نالوں اور کاریز(زیر زمین پانی کے نالے)کی حالت بہتر بنائی جائے گی۔(C)سیٹلائٹ مبنی پانی کے بارے میں اطلاعاتی نظام کو ترقی دی جائے گی۔(D)مقامی قومیتوں محکمہ بجلی و آبپاشی اور زراعت و محکمہ امداد باہمی کی استعداد بڑھائی جائے گی۔اور منصوبے کا نتیجہ اضافی زرعی پیداوار کی صورت میں نمودار ہوگا۔اس پراجیکٹ سے یہ فوائد حاصل ہوں گے۔(1)زمین اور آبی وسائل کا انتظام بہتر ہوجائے گا۔(2)منصوبے میں شریک قومیتوں کی پانی کے گھریلو استعمال تک رسائی بہتر ہوجائے گی۔منصوبے کے بڑے اجزائ

میں 92 ملین ڈالر کی پراجیکٹ منیجمنٹ شامل ہے۔

پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

پاکستان کو 40سے50فیصد تک خوراک کی پیداوار بڑھانا ہے تاکہ 2025 تک 221 ملین افراد کی مجوزہ آبادی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔منصوبے میں زیادہ تر روز خوراک کی سیکورٹی اور تخفیف غربت کے لیے زراعت کے احیاءپر دیا گیا ہے۔ایشیائی ترقیاتی بنک کی نظر ثانی شدہ حکمت عملی 2020 میں انتظامی ڈھانچے اور زراعت کو مین فوکس ایریا کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے اور 2014-2020 میں ایشیائی ترقیاتی بینک کی حکمت عملی میں ایک دس نکاتی پروگرام تجویز کیا گیا ہے۔کہ اس میں کامیابی کا امکان کم ہے۔ البتہ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ پروگرام حکومتی اور ایشیائی ترقیاتی بنک کی حکمت عملیوں سے مطابقت رکھتا ہے اور اس کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر تسلی بخش ہے ۔اگر اسے ایشیائی ترقیاتی بنک کی پاکستان کی سپورٹ کے حوالے سے کمٹ منٹ جو اس نے زرعی نظام کی توسیع اور اسے دوبارہ فعال بنانے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کی ہے تو یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔بلوچستان کی 13 ملین آبادی میں سے 70 فیصد سے زیادہ دیہی علاقوں میں رہتی ہے جس کا زیادہ تر انحصار اپنی روزی کے لیے کھیتی باڑی پر ہے۔صوبائی مقامی پیداوار میں دوتہائی حصہ زراعت کا 60 فی صد لیبر فورس کا ہے۔زرعی شعبہ خام مال فراہم کر کے کئی صنعتوں کو چلاتا ہے۔تاہم زرعی شعبہ پانی کی قلت خشک سالی اورفرسودہ زرعی طریقوں کاشکارہے۔جن سےدیہی عوام کوشدیدنقصان اٹھاناپڑتاہےبالخصوص خواتین اوربچےزیادہ متاثرہوتےہیں ۔جن کوگھریلواستعمال کےلیےکافی پانی نہیں ملتا۔بلوچستان کی تخفیف غربت کی حکمت عملی میں زیرکاشت فصلوں کارقبہ بڑھانے،زراعت کےبنیادی ڈھانچےکومضبوط بنانےاورخشک سالی سےمتاثرہ علاقوں کی مشکلات کم کرنےپرزوردیاگیاہے۔بلوچستان کےآبی وسائل کا ریزوں(چارفیصد)سندھ طاس سےپانی کاحصہ(39فیصد)اورسیلابی پانی (57فیصد)پرمشتمل ہیں۔زیرزمین پانی بہتکمہےاوراس کا ازسرنوتخمینہ لگانےکی ضرورت ہے۔بلوچستان کےسندھ کےحصےکےپانی سےبھرپوراستفادہ نہیں کیاگیا۔اس سےزیادہ سےزیادہ فائدہ اٹھانےکےلےمناسب پالیسی وضع کی جانی چاہیے ۔سیلابی پانی سےبھی بھرپورفائدہ اٹھانےکی ضرورت ہے،ابھی تک سیلابی پانی کےصرف 40فیصدوسائل استعمال میں لائےجارہے ہیں جبکہ 60فیصدیہ آبی وسائل نشیبی علاقوں میں بہہ کرضائع ہوجاتےہیں۔دائمی آبی نظام (جس میں نہریں اورنالےشامل ہیں)بری طرح تباہ ہوچکاہے۔ جس کودوبارہ بحال کرنےکی ضرورت ہے۔بلوچستان کی جامع ترقی کی حکمت عملی (2020-2013)اسی طرح کےخلاؤں کی نشاندہی کرتی ہےاوربنیادی شعبہ جات مثلاًزراعت اورآبی وسائل اوراس سےمتعلقہ دوسرےمنصوبوں کوبہتربنانےکےلیےترجیحات کاتعین کرتی ہے۔بلوچستان کی ترقی کی جامع حکمت عملی(BCDS) میں یہ بات تسلیم کی گئی ہےکہ (1)فراہمی آب کوبڑھانااوراس کی طلب ورسد میں خلاکم کرنا (2)سیم وتھور (3)آبپاشی کی کم استعداد (4)زیرزمین کان کنی (5)نظراندازشدہ علاقوں میں کاشتکاری نہ ہونااور (6)ساحلی علاقوں کاسمندری پانی کی زدمیں آنا زرعی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ حکمت عملی میں اس بات پرزوردیاگیاہے (1)سندھ طاس کےپانی کی فراہمی کابہترانتظام کیاجائے (2) پانی سےبھرپوراستفادہ کرنےکی استعدادکوفروغ دیاجائے۔(3)پانی پرتحقیق کےنظام کومستحکم کیاجائے (4)بلوچستان میں پانی کےوسائل کی ترقی کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایاجائےاور (5)پانی کےوسائل کےفروغ کےلیےعبوری حکمت عملی کےدوران تقریباً 650ملین ڈالرکی سرمایہ کاری کی جائے ۔بلوچستان میں پائیدارآبی نظام کےلیے 14بڑےطاس ہیں جن کوبروئےکارلاکرخوراک کی پیداواربڑھائی اورمعاشی ترقی کوفروغ دیاجاسکتاہے۔عالمی بینک کا300ملین ڈالرکامنصوبہ دریاکےتین طاسوں کےآبی انتظام میں صوبائی حکومت کی پہلےہی مددکررہاہے۔بلوچستان کاآبی وسائل کامربوط انتظام (IWPM)اس میں بہتری کے 6شعبوں کی نشاندہی کرتاہے۔جس میں پانی کاتحفظ اورسطح زمین کےآبی وسائل کاموثراستعمال شامل ہے۔ایک شعبہ جاتی قرضہ جاتی پروگرام میں صوبائی حکومت کی مددکےلیےیہ تجویزپیش کی گئی ہےکہ(1) بلوچستان واٹرریسورسزمینجمنٹ اتھارٹی (BWRMA)قائم کی جائے(2)منظورشدہ بلوچستان کمپری ہنسوی ڈویلپمنٹ اسٹریجی(BCDS)پرعمل کیاجائے۔(3)اورپانی سےمتعلق بنیادی ڈھانچےکوبہتربنایاجائے۔بلوچستان کےپاس صوبےکی جامع ترقی کی حکمت عملی اورشعبہ جاتی ترقی کامسودہ تیارہےحکومت سیکٹرپالیسی ادارہ جاتی اورریگولیٹری فریم ورک اورسیکٹرانوسٹمنٹ کوبہتربناناچاہتی ہے۔مجوزہ پراجیکٹ میں دریاؤں کےطاس کی ترقی کاطریقہ کاراپنایاجائےگاجہاں پالیسی،ادارہ جاتی اورڈھانچہ جات کی ترقی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔پاکستان ایشیائی ترقیاتی بینک کےاس شعبہ میں مالیاتی منصوبوں پرعملدرآمدکاتجربہ رکھتاہے۔آئی ڈی پی جاری عالمی بینک کےمنصوبےپرعملدرآمدکاتجربہ رکھتاہے۔آئیڈیپی جاری عالمی بینک کےمنصوبےپرعملدرآمدکاتجربہ کررہی ہے۔چاردریائی طاسوں کامطالعہ کیاجارہاہے۔ جس میں بھرپورترقیاتی عمل کےلیےترجیحات کاتعین کیاجائےگاتاکہ سیکورٹی رسک کم ہواورسرمایہ کاری سےزیادہ سےزیادہ فائدہ اٹھایاجاسکےاورقابل عمل ذیلی منصوبوں کوترقی دی جاسکے۔عالمی بینک اوربین الاقوامی فنڈبرائےزرعی ترقی سےبھی مشاورت کی جاچکی ہے۔

ترقیاتی اثرات

■ پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت

■ کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	آپریشن/تعمیرات کی صورت حال
مادی تبدیلیاں	

■ کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ	02 فروری 15

مشاورتی خدمات

مشاورتی خدمات قومی اورانفرادی طورپربین الاقوامی مشیروں کےذریعےفراہم کی جائیں گی۔پ ی پ یٹ ی اےبین الاقوامی طورپر”چارافراداورمہینے“سےاورقومی ماہرین کی سطح پر” 117افراداورمہینے “کی بنیادی خدمت فراہم کرئےگا۔یہ مشیرایشیائی ترقیاتی بینک کےمشیروں کےاستعمال سےمتعلق رہنمااصولوں (2013جن میں وقتافوقتاترمیم کی جاتی رہی ہے)کےمطابق بھرتی کیےجائیں گے۔مشاورتی فرم کاانتخاب لاگت ومعیارکی بنیاد (QCBS)کےطریقہ کار(90:10)کےمطابق کیاجائےگا۔شارٹ لسٹ کی جانےوالی فرموں سےبھرپورفنی تجاویزدینےکی درخواست کی جائےگی۔انفرادی طورپرمشیروں کی بھرتی ایشیائی ترقیاتی بینک کےمشیروں سےمتعلق رہنمااصولوں کےمطابق کی جائےگی۔

پروکیورمنٹ

-

پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں:

http://www.adb.org/projects/46526-001/business-opportunities

■ نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	.
حقائق کی جانچ پڑتال	
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	
منظوری	15 دسمبر 14
آخری جائزہ مشن	

■ سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام

حقیقتی	نظرثانی شدہ	اصل				
-	-	31 دسمبر 16	16 فروری 15	16 فروری 15	14 دسمبر 15	تکنیکی معاونت 8800

استعمال

فیصد	دیگر [ہزار ڈالر]	ADB [ہزار ڈالر]	منظوری نمبر	تاریخ
				معاہدہ کامجموعی ایوارڈ
-	-	-	-	-
				رقم کی مجموعی ادائیگی
-	-	-	-	-

TA رقم [ہزار امریکی ڈالر]

غیراداشدہ بیلنس	مجموعی ادائیگی	غیروعدہ شدہ رقم	وعدہ شدہ کل رقم	نظر ثانی شدہ رقم	منظور شدہ رقم	منظوری نمبر
1100	0	1100	0	1100	1100	تکنیکی معاونت8800

معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ...... آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی شعبہ ، مالیاتی ، معاشی اور دیگر. مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ..... اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش ...... اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ..... اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے. ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو.

<table>
<tr><th colspan="7">کیٹیگری</th><th rowspan="2">منظوری نمبر</th></tr>
<tr><th>پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے</th><th>تحفظ کے امور</th><th>دیگر</th><th>معاشی</th><th>مالی</th><th>سماجی</th><th>شعبہ جاتی</th></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADBکا ذمہ دار افسر	
ADBکا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل و ویسٹ ایشیاء ڈیپارٹمنٹ
ADBکے ذمہ دار ڈویژن	ماحولیات، قدرتی وسائل و زرعی ڈویژن ، CWRD

عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	-

رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/48098-001/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/48098-001/documents